"لا يصلح آخر هذه الأمة إلا بما صلح به أولها "[الأجوبة النافعة للألبانی:۳۴/۱]
''اس امت کے بعد والوں کی اصلاح اسی طریقہ پر ہوسکتی ہے جس کے ذریعے اس سے پہلوں کی اصلاح ہوئی۔''

چنانچہ اُمتِ مسلمہ کو اپنی اصلاح کے لئے اسلاف کو نمونہ بنانا ہوگا اور یہی ایک راہ ہے جس کے ذریعے اُمت مسلمہ ذلت ومسکنت سے چھٹکارا حاصل کرسکتی ہے۔ مذکورہ بالا درج شدہ اقدامات پر عمل کرنے سے ہی ہم اس پوزیشن میں آسکتے ہیں کہ اسلامی شعائر کی حفاظت کما حقہ کرسکیں۔

[کامران طاہر]
فاضل المعهد العالی للدعوة والإعلام
تابع جامعہ لاہور الاسلامیہ

'خاکوں' کی خاک

چمگادڑوں کی ٹوک سے سورج کو کیا ضرر
کتوں کے بھونکنے سے بجھا ہے کبھی قمر؟
اندھا ہزار کہتا رہے دن کو ''رات ہے''
کیا مان لے گا اس کی جو ہے صاحب نظر
خوشبوئے مشک خود ہے سند اپنے مشک کی
خورشید خود دلیل ہے اپنی اے بے خبر!
حوضوں کے مینڈکوں کا ہے دریا سے ربط کیا
کرگس کے علم میں کہاں شاہیں کے راہگذر
تنقید بادشاہ پہ بھنگی کرے تو کیا
خود اپنے منہ پہ آتا ہے تھوکے جو چاند پر
ناپاک سوچ کو کہاں پاکیزگی سے شغل
گل قند کے مزے کی گدھے کو ہے کیا خبر
نیچا دکھا سکیں گے نہ رب کے حبیب ﷺ کو
دنیا کے سب خبیث بھی یک جان ہوں اگر
ان ﷺ کا وقار بڑھتا رہے گا یونہی فہیم
''خاکوں'' کی خاک اڑتی رہے گی نگر نگر

[فہیم ترمذی]
بشکریہ ماہنامہ 'شمس الاسلام' بھیرہ